رحمتِ بے حساب نے اپنی پنہ میں لے لیا

ابھی سیّد ابوبکر غزنوی اور پروفیسر محمد اسلم ملک کی جدائی کے زخم تازہ ہی تھے کہ ملک کے بزرگ صحافی، جنگ آزادی کے مردِ مجاہد ممتاز عالمِ دین اور حافظِ قرآن ملک نصر اللہ خاں عزیزؔ بھی داغِ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ملک صاحب اس دور میں سلفِ صالحین کے اخلاقِ حسنہ کی زندہ تصویر تھے۔ جسے ہم اب کبھی نہیں دیکھ پائیں گے۔ ایک پاکیزہ مسکراہٹ ہر وقت آپ کے پُر نور چہرہ پر ضوفگن رہتی جو ہر ملنے کے لئے طمانیت قلب کا باعث بنتی۔ قیمتی پند و نصائح اور مسنون دعاؤں کے تحائف سے کوئی ملاقاتی محروم نہ لوٹتا۔ کہولت ان کی طبیعت کی شگفتگی کو کچلا نہ سکی اور پریشان کن حالات کبھی ان رجائیت کو دبا نہ سکے۔

غرض آپ "کار مرداں روشنی و گرمی است" کی مجسم مثال تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور آپ کی قبر کو نور سے بھر دے (آمین)

ملک صاحب مرحوم راقم کے ساتھ بڑی شفقت سے پیش آتے تھے۔ ایک بار اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی غزل عنایت فرمائی جو یادگار کے طور پر نذرِ قارئین ہے۔ (مدیر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

The "Asia" Weekly

Telephone No: 3747 11/C, Shahalam Mark

Ref. No. ______ LAHORE ______ 195

غزل

مری دعا قبول ہی ان کے کرم سے ہو گئی
دستِ طلب مرا ابھی بہرِ دعا اٹھے ہی تھے

رحمتِ بے حساب نے اپنی پنہ میں لے لیا
بہرِ حساب ہم ابھی روزِ جزا اٹھے ہی تھے

نصرتِ حق نے آن کر ان کی رکاب تھام لی
نصرتِ حق و داورِ صدق و صفا اٹھے ہی تھے

عدل و کرم دو ہاتھ نے ان کو دھکیل کے رکھ دیا
اہلِ جفا دبا تو ابھی بہرِ جفا اٹھے ہی تھے

[illegible]